# کیفیتِ زیارتِ امام علی رضا علیہ السلام

واضح ہو کہ امام علی رضا علیہ السلام کیلئے بہت سی زیارتیں ہیں، انکی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اسکو شیخ محمد بن حسن بن ولید کیطرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوقؒ کے اساتذہ میں سے تھے، ابن قولویہؒ کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہؑ سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے مطابق اسکی کیفیت اسطرح ہے کہ جب امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَأَجْرِ عَلَى لِسانِي مِدْحَتَكَ وَالثَّناءَ عَلَيْكَ،

اے معبود! مجھے پاک کردے میرا دل پاک کردے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح وستائش جاری کردے کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے

فَإِنَّهُ لا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي طَهُوراً وَشِفاءً. جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے: بِسْمِ اللهِ،

اے معبود اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی وشفا کا ذریعہ بنا خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے

وَبِاللهِ وَإِلَى اللهِ وَإِلَى ابْنِ رَسُولِ اللهِ حَسْبِيَ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَإِلَيْكَ

سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف رخ کیا اور

قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَكَ أَرَدْتُ. اپنے گھر کے دروازے سے باہر آکر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي

تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اسکی خواہش رکھتا ہوں۔ اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا

وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِي وَمالِي وَمَا خَوَّلْتَنِي وَبِكَ وَثِقْتُ فَلا تُخَيِّبْنِي يَا مَنْ لا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ وَلا

اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے، پس تہی دست نہ کر اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اسکی طرف

يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ فَإِنَّهُ لا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَ.

آئے وہ گم نہیں ہوتا جسکی وہ حفاظت کرے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

جب خیریت کیساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور زیارت کرنے کا قصد کرلے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَأَجْرِ عَلَى لِسانِي مِدْحَتَكَ وَمَحَبَّتَكَ وَ

اے معبود مجھے پاک کر دے میرے دل کو پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش محبت اور

الثَّناءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ قِوامَ دِينِي التَّسْلِيمُ لأَمْرِكَ وَالاتِّباعُ لِسُنَّةِ

تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا تیری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نَبِيِّکَ وَالشَّهَادَةُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِي شِفاءً وَنُوراً إِنَّکَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

نبیؐ کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اسکے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور خدا کو یاد کرتے ہوئے ننگے پاؤں ॥ رام و وقار سے حرم کیطرف یہ پڑھتا ہوا چلے

اَللّٰهُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ° ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور روضہ اقدس میں

خدا بزرگتر ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

داخل ہو تو یہ پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَشْهَدُ أَنْلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيکَ لَهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے اور رسولؐ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی ॥ آ پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عَلِيّاً وَلِيُّ اللّٰهِ . پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت

معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علیؑ خدا کے ولی ہیں

امام رضا علیہ السلام کیطرف رخ کرے اور کہے: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْاَوَّلِينَ وَالْاَخِرِينَ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْاَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ؐ اسکے بندے اور رسول ہیں وہ اولین کے اور ॥ خرین کے سردار ہیں اور وہ سب نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں اے معبود حضرت محمدؐ پر رحمت کر

عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِيِّکَ وَسَيِّدِ خَلْقِکَ أَجْمَعِينَ صَلاةً لا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِها غَيْرُکَ

جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ایسی رحمت جس کا حساب تیرے سوا کوئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عَبْدِکَ وَأَخِي رَسُولِکَ الَّذِي انْتَجَبْتَهُ

نہ لگا سکے اے معبود! حضرت امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالبؑ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور رسولؐ کے بھائی ہیں کہ انہیں

بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَهُ هادِياً لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَالدَّلِيلَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسالاتِکَ وَدَيَّانَ الدِّينِ

خاص کیا تو نے علم دے کر اور انکو رہبر بنایا اس کیلئے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اسکی طرف جسکو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور انکو مقرر

بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضائِکَ بَيْنَ خَلْقِکَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلَى ذٰلِکَ كُلِّهِ وَالسَّلامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پر اور خدا کی

وَبَرَكاتُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى فاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّکَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّکَ وَأُمِّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

رحمت ہو اور اسکی برکات ہو اے معبود فاط*ہؑ پر رحمت نازل کر جو تیرے نبیؐ کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ نبی کے دونواسوں حسنؑ و حسینؑ کی ماں ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سَیِّدَیْ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ التَّقِیَّةِ النَّقِیَّةِ الرَّضِیَّةِ الزَّکِیَّةِ سَیِّدَةِ نِساءِ

جو جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں

أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِینَ صَلاةً لا یَقْوٰی عَلَی إِحْصائِها غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

تمام عورتوں کی سردار ہیں اتنی رحمت فرما جسے تیرے سواء کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر رحمت فرما

سِبْطَیْ نَبِیِّکَ وَسَیِّدَیْ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْقائِمَیْنِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلَیْنِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ

جو تیرے نبیؐ کے دونواسے اور جوانان جنت کے سید و سردار ہیں تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر

بِرِسالاتِکَ وَدَیّانَیِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلَیْ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ

بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود علیؑ بن الحسینؑ پر

الْحُسَیْنِ عَبْدِکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ وَالدَّلِیلِ عَلَی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسالاتِکَ وَدَیّانِ الدِّینِ بِعَدْلِکَ

رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیری مخلوق کی نگہداری اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا

وَفَصْلِ قَضائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ سَیِّدِ الْعابِدِینَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَخَلِیفَتِکَ

وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبود! محمد بن علی

فِی أَرْضِکَ باقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّینَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ

ؑ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے اے معبود جعفرؑ صادق بن محمد پر رحمت

وَحُجَّتِکَ عَلَی خَلْقِکَ أَجْمَعِینَ الصَّادِقِ الْبارِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِکَ

فرما جو تیرے بندے ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صادق اور نیک ہیں اے معبود موسیٰ بن جعفرؑ پر رحمت

الصَّالِحِ وَلِسانِکَ فِی خَلْقِکَ النَّاطِقِ بِحُکْمِکَ وَالْحُجَّةِ عَلَی بَرِیَّتِکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ

فرما جو تیرے نیک بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں اے معبود! علیؑ بن موسیٰ پر

بْنِ مُوسَی الرِّضا الْمُرْتَضیٰ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ الْقائِمِ بِعَدْلِکَ وَالدَّاعِی إِلی دِینِکَ

رحمت فرما جو تجھ سے راضی ہیں تیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں

وَدِینِ آبائِهِ الصَّادِقِینَ صَلاةً لایَقْوٰی عَلَی إِحْصائِها غَیْرُکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدِ بْنِ

جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود محمد بن علیؑ پر رحمت فرما

عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ الْقائِمِ بِأَمْرِکَ وَالدَّاعِی إِلی سَبِیلِکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی عَلِیِّ بْنِ

جو تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے اے معبود! علیؑ بن محمد پر رحمت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِینِکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْعامِلِ بِأَمْرِکَ الْقائِمِ

نازل کر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے ولی ہیں اے معبود حسنؑ بن علیؑ پر رحمت نازل فرما جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے

فِی خَلْقِکَ وَحُجَّتِکَ الْمُؤَدِّی عَنْ نَبِیِّکَ وَشاهِدِکَ عَلَی خَلْقِکَ الْمَخْصُوصِ

تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی

بِکَرامَتِکَ الدَّاعِی إِلی طاعَتِکَ وَطاعَةِ رَسُولِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ. اَللّٰهُمَّ

میں منتخب شدہ تیری اطاعت اور تیرے رسولؐ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود

صَلِّ عَلَی حُجَّتِکَ وَوَلِیِّکَ الْقائِمِ فِی خَلْقِکَ صَلاةً تامَّةً نامِیَةً باقِیَةً تُعَجِّلُ بِها فَرَجَهُ

اپنی حجت اور اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل بڑھنے والی باقی رہنے والی ہے اس سے انہیں کشادگی دے

وَتَنْصُرُهُ بِها وَتَجْعَلُنا مَعَهُ فِی الدُّنْیا وَالْاخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَتَقَرَّبُ إِلَیْکَ بِحُبِّهِمْ

اور انکی مدد فرما اور ہمیں انکے ساتھ رکھ دنیا اور آخرت میں اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت کے واسطے سے انکے

وَأُوَالِی وَلِیَّهُمْ وَأُعادِی عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِی بِهِمْ خَیْرَ الدُّنْیا وَالْاخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّی بِهِمْ شَرَّ

دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا کر ان کے صدقے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور ان کے واسطے

الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ وَأَهْوالَ یَوْمِ الْقِیامَةِ. پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

سے دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اور قیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا نُورَ اللّٰهِ فِی

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں

ظُلُماتِ الْاَرْضِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا عَمُودَ الدِّینِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ

نور خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ إِبْراهِیمَ خَلِیلِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو نبی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ إِسْماعِیلَ ذَبِیحِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ عِیسی رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا وارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیٍّ وَلِیِّ اللهِ وَوَصِیِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے ولی اور رب کائنات کے رسولؐ کے جانشین ہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے وارث آپ پر سلام ہو اے وارث حسنؑ وحسینؑ جو جوانان بہشت کے

سَیِّدَیْ شَبابِ أَهْلِ الجَنَّةِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعابِدِینَ اَلسَّلامُ

سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گذاروں کی زینت ہیں آپ پر

عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ باقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِینَ وَالْاٰخِرِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ

سلام ہو اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں اولین و آخرین کے علم کو سلام ہو آپ پر اے

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبارِّ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق اور نیک ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ آپ پر سلام ہو

أَیُّهَا الصِّدِّیقُ الشَّهِیدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْوَصِیُّ الْبارُّ التَّقِیُّ أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ

اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیک اور پرہیزگار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلاةَ وَآتَیْتَ الزَّکاةَوَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتّی

قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے یہاں تکؑ

أَتَاکَ الْیَقِینُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ. پھرخودکوضریح پاک سے

کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں

لپٹائے اور کہے:اَللّٰهُمَّ إِلَیْکَ صَمَدْتُ مِنْ أَرْضِی وَقَطَعْتُ الْبِلادَ رَجاءَ رَحْمَتِکَ فَلاَ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ

تُخَیِّبْنِی وَلاَ تَرُدَّنِی بِغَیْرِ قَضاءِ حاجَتِی وَارْحَمْ تَقَلُّبِی عَلَی قَبْرِ ابْنِ أَخِی رَسُولِکَ

کر اور مجھے میری حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا اور رحم فرما جبکہ میں تیرے رسولؐ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں

صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَا مَوْلایَ أَتَیْتُکَ زائِراً وافِداً عائِذاً مِمَّا جَنَیْتُ عَلَی

ہوں قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آپکی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری

نَفْسِی وَاحْتَطَبْتُ عَلَی ظَهْرِی فَکُنْ لِی شافِعاً إِلَی اللهِ یَوْمَ فَقْرِی وَفاقَتِی فَلَکَ عِنْدَ اللهِ مَقامٌ

گردن پر ہے پس بن جائیں میرے لئے شفاعت کرنے والے خدا کے سامنے میری غربت وناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَحْمُودٌ وَأَنْتَ عِنْدَهُ وَجِيهٌ. پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي
اور اس کے نزدیک ॥پ باعزت ہیں۔ اے معبود میں تیرا قرب

أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوِلايَتِهِمْ أَتَوَلّٰى آخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَهُمْ.
چاہتا ہوں انکی محبت اور انکی ولایت کے ذریعے محبّ ہوں ان میں سے ॥خری کا %oo محبّ تھا ان میں سے پہلے کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے انکے

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَكَ وَاتَّهَمُوا نَبِيَّكَ وَجَحَدُوا بِآيَاتِكَ وَسَخِرُوا بِإِمامِكَ وَحَمَلُوا .
اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں پر جنھوں نے تیری نعمت کو اسکی جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر کو الزام دیا تیری ॥یتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ

النَّاسَ عَلَى أَكْتافِ آلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرائَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيا
امام کا مذاق اڑایا اور دوسرے لوگوں کو ॥لِ محمد پر حاکم و مختار بنایا اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ظالموں پر لعنت کر کیا وران سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا

وَالآخِرَةِ يَا رَحْمٰنُ پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى
اور ॥خرت میں اے بہت رحم والے خدا ॥پ پر رحمت کرے اے ابوالحسنؑ خدا ॥پ کی روح پر رحمت

رُوحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَأَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَيْدِي وَالْاَلْسُنِ.
فرمائے اور ॥پکے بدن پر کہ ॥پ نے صبر کیا اور ॥پ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے ॥پکے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المومنین، امام حسن، امام حسین اور دیگر افراد اہلبیت علیہم السلام کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجالائے۔ مؤلف کہتے ہیں مندرجہ بالا زیارت حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو ॥پ کیلئے نقل ہوئی ہیں من لایحضرہ الفقیہ، عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوا بِاِمَامِكَ کا [ ॥یا ہے، جو زیارت کے ॥خر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنھوں نے اپنی زندگی میں تیرے معین کردہ امام کا مذاق اڑایا۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ [ اس طرح ہے وَسَخِرُوا بِاَيَّامِكَ تاہم یہ بھی معنی کے لحاظ سے درست ہے بلکہ ہوسکتا ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہو کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنا چاہیے کہ ائمہؑ کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں اگر ائمہ* کے
قاتلوں پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ وَقَتَلَةَ أَهْلِ بَيْتِ
اے معبود امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور اپنے نبی کے اہلبیتؑ
نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَعْداءَ آلِ مُحَمَّدٍ وَقَتَلَتَهُمْ وَزِدْهُمْ عَذاباً فَوْقَ الْعَذَابِ وَهَوَاناً فَوْق
کے قاتلوں پر لعنت بھیج اے معبود آل محمدؐ کے دشمنوں اور ان کے قاتلوں پر لعنت بھیج ان کیلئے عذاب پر عذاب بڑھا خواری پر
هَوَانٍ وَذُلًّا فَوْقَ ذُلٍّ وَخِزْياً فَوْقَ خِزْيٍ اَللّٰهُمَّ دُعَّهُمْ إِلَى النَّارِ دَعّاً وَأَرْكِسْهُمْ فِي أَلِيمِ
خواری ذلت پر ذلت اور رسوائی پر رسوائی دے اے معبود! ان کو آگ میں سختی سے جھونک دے اور انہیں سخت
عَذابِكَ رَكْساً وَاحْشُرْهُمْ وَأَتْباعَهُمْ إِلى جَهَنَّمَ زُمَراً.
عذاب میں اوندھے منہ ڈال دے اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھا کردے۔

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفیدؒ کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللهُ الدَّائِمُ فِي مُلْكِهِ الْقَائِمُ فِي عِزِّهِ الْمُطاعُ فِي سُلْطانِهِ الْمُتَفَرِّدُ فِي
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی حکومت میں اسکا حکم مانا جاتا ہے
كِبْرِيائِهِ الْمُتَوَحِّدُ فِي دَيْمُومِيَّةِ بَقائِهِ الْعادِلُ فِي بَرِيَّتِهِ الْعالِمُ فِي قَضِيَّتِهِ الْكَرِيمُ فِي تَأْخِيرِ
اپنی بڑائی میں یگانہ ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے
عُقُوبَتِهِ إِلٰهِي حَاجَاتِي مَصْرُوفَةٌ إِلَيْكَ وَآمالِي مَوْقُوفَةٌ لَدَيْكَ وَكُلَّما وَفَّقْتَنِي مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتَ
میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات تیری بارگاہ میں پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری ہیں اور
دَلِيلِي عَلَيْهِ وَطَرِيقِي إِلَيْهِ يَا قَدِيراً لَا تَؤُودُهُ الْمَطالِبُ يَا مَلِيّاً يَلْجَأُ إِلَيْهِ كُلُّ راغِبٍ ما زِلْتُ
جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے حاجات تجھے تھکاتے نہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَصْحُوباً مِنْکَ بِالنِّعَمِ جارِياً عَلَى عَادَاتِ الْإِحْسانِ وَالْكَرَمِ أَسْأَلُکَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِی جَمِيعِ

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ احسان و کرم کا سلسلہ جاری رکھا ہے میں

الْاَشْياءِ وَقَضائِکَ الْمُبْرَمِ الَّذِی تَحْجُبُهُ بِأَيْسَرِ الدُّعاءِ وَبِالنَّظْرَةِ الَّتِی نَظَرْتَ بِها إِلَى الْجِبالِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے واسطے سے جو سب چیزوں پر حاوی ہے تیرے محکم فیصلے کے واسطے سے جسے تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور

فَتَشامَخَتْ وَإِلَى الْاَرَضِينَ فَتَسَطَّحَتْ وَإِلَى السَّمَواتِ فَارْتَفَعَتْ وَإِلَى الْبِحارِ فَتَفَجَّرَتْ يَا

تیری نظر کے واسطے سے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں وہ نظر‖ سمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ

مَنْ جَلَّ عَنْ أَدَوَاتِ لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقائِقِ خَطَراتِ الْفِكَرِ لاَ تُحْمَدُ يَا سَيِّدِی إِلَّا

پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں ‖نے سے بلند تر ہے اور ذہن میں ‖نے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے میرے مالک

بِتَوْفِيقٍ مِنْکَ يَقْتَضِی حَمْداً وَلاَ تُشْكَرُ عَلَى أَصْغَرِ مِنَّةٍ إِلَّا اسْتَوْجَبْتَ بِها شُكْراً فَمَتَىٰ تُحْصىٰ

لیکن تیری دی ہوئی توفیق سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور نہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو

نَعْماؤُکَ يَا إِلٰهِی وَتُجازىٰ آلاؤُکَ يَا مَوْلاىَ وَتُكافَأُ صَنَائِعُکَ يَا سَيِّدِی وَمِنْ نِعَمِکَ يَحْمَدُ

تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری مہربانیوں کا اے میرے ‖قا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے میرے

الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُكْرِکَ يَشْكُرُ الشَّاكِرُونَ وَأَنْتَ الْمُعْتَمَدُ لِلذُّنُوبِ فِی عَفْوِکَ وَالنَّاشِرُ عَلَى

سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدردانی سے شکر کرنیوالے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے کہ گناہوں میں اپنے عفو کا سہارا

الْخَاطِئِينَ جَنَاحَ سِتْرِکَ وَأَنْتَ الْكاشِفُ لِلضُّرِّ بِيَدِکَ فَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ أَخْفاها حِلْمُکَ حَتَّى

دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے دست قدرت سے سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی Ö ئے

دَخِلَتْ وَحَسَنَةٍ ضاعَفَها فَضْلُکَ حَتَّى عَظُمَتْ عَلَيْهَا مُجازَاتُکَ جَلَلْتَ أَنْ يُخافَ مِنْکَ

رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں اور کتنی ہی نیکیاں ہیں کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے کہ تجھ سے ڈریں

إِلَّاالْعَدْلُ وَأَنْ يُرْجىٰ مِنْکَ إِلَّا الْإِحْسانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِمَاأَوْجَبَهُ فَضْلُکَ وَلا تَخْذُلْنِی

سوائے تیرے عدل کے اور یہ کہ ‖رزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر

بِما يَحْكُمُ بِهِ عَدْلُکَ سَيِّدِی لَوْ عَلِمَتِ الْاَرْضُ بِذُنُوبِی لَساخَتْ بِی أَوِ الْجِبالُ لَهَدَّتْنِی

اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے

أَوِ السَّمَوَاتُ لاَخْتَطَفَتْنِی أَوِ الْبِحارُ لاَغْرَقَتْنِی سَيِّدِی سَيِّدِی سَيِّدِی مَوْلاىَ مَوْلاىَ مَوْلاىَ

یا ‖سمان مجھے کھینچ لیتے یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے مالک میرے ‖قا میرے ‖قا میرے ‖قا یقیناً بار دیگر میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قَدْ تَكَرَّرَ وُقُوفِي لِضِيافَتِكَ فَلا تَحْرِمْنِي مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِينَ لِمَسْأَلَتِكَ يَا مَعْرُوفَ الْعارِفِينَ

تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ رکھ جس کا وعدہ مانگنے والوں سے تو نے کیا ہے جو تیرے ہاں آئیں اے عرفاء کے پہچانے ہوئے

يَا مَعْبُودَ الْعابِدِينَ يَامَشْكُورَ الشَّاكِرِينَ يَا جَلِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَهُ يَا مَوْجُودَ مَنْ

اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے مشکور اے ذکر کرنے والوں کے ہم دم اے حمد کرنے والوں کے محمود جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے

طَلَبَهُ يَا مَوْصُوفَ مَنْ وَحَّدَهُ يَا مَحْبُوبَ مَنْ أَحَبَّهُ يَا غَوْثَ مَنْ أَرَادَهُ يَا مَقْصُودَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْهِ

اے توصیف شدہ کہ جو یگانہ ہے اے محبوں کے محبوب اے پکارنے والوں کے دادرس اے توبہ کرنے والوں کے مرکز نگاہ اے وہ کہ جس کے سواء کوئی غیب

يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَصْرِفُ السُّوءَ إِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ إِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ

کا جاننے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بدی کا معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی کام بنانے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی گناہ کا

يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلاَّ هُوَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی خلق کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بارش برسانے والا نہیں ہے محمد وآ محمدؐ پر رحمت فرما

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغافِرِينَ رَبِّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ حياءٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ

اور مجھ کو بخش دے اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں حیا درانہ بخشش

رَجاءٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ إِنابَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ رَغْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ رَهْبَةٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امیدوارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کی سی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں رغبت کی سی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ طَاعَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ إِيمانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ إِقْرارٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

خائفانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں فرمانبردارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ایمان والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اقرار والی بخشش تجھ سے بخشش

اسْتِغْفَارَ إِخْلاصٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ تَقْوى وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ تَوَكُّلٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ

چاہتا ہوں خلوص والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں پرہیزگارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توکل والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں عاجزانہ بخشش

ذِلَّةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفارَ عَامِلٍ لَكَ هَارِبٍ مِنْكَ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خدمتگار کیطرح جو تجھ سے ڈر کے تیری طرف بھاگا آئے پس محمدؐ وآل محمد پر رحمت نازل کر اور میری توبہ قبول فرما

وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَى والِدَيَّ بِما تُبْتَ وَتَتُوبُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمَّى

اور میرے والدین کی توبہ قبول فرما %o تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا ہے

بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَى

بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان محمدؐ وآل محمدؐ پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَزَكِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِي وَارْحَمْ ضَراعَتِي وَلاَ

رحمت نازل کر اور قبول کر میری توبہ میرے عمل کو پاک بنا میری کوشش کو قبول فرما اور میری زاری پر رحم کر اور میری

تَحْجُبْ صَوْتِي وَلاَ تُخَيِّبْ مَسْأَلَتِي يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَأَبْلِغْ أَئِمَّتِي سَلامِي وَدُعائِي

آواز نہ روک اور میری حاجت رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میرے ائمہ کو میرا سلام اور دعا پہنچا اور ان کو میرا

وَشَفِّعْهُمْ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَأَوْصِلْ هَدِيَّتِي إِلَيْهِمْ كَما يَنْبَغِي لَهُمْ وزِدْهُمْ مِنْ ذلِكَ مَا

شفاعت کرنے والا بنا سبھی حاجات میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح انکو پسند ہو اور یہ تحفہ جسطرح

يَنْبَغِي لَكَ بِأَضْعَافٍ لاَ يُحْصِيها غَيْرُكَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ

تو پسند کرتا ہے اسے اتنے گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے کوئی طاقت وقوت نہیں مگر خدا کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے اور

عَلَى أَطْيَبِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ.

خدا مرسلوں میں سے پاکیزہ تر محمدؐ پر اوران کے پاک خاندان پر رحمت کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں بعض بزرگان سے امام رضا علیہ السلام کیلئے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارتِ جوادیہ کے نام سے معروف ہے اسکے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجالائے تسبیح پڑھے اوراسے حضرت کیلئے ہدیہ کرے اوراسکے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ يَا اللهُ الدَّآئِمُ یہ وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے لہٰذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جوادیہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com